باہم مل کر ترقی کرنا

کورس-107

خدا کی مرضی کو سمجھنا

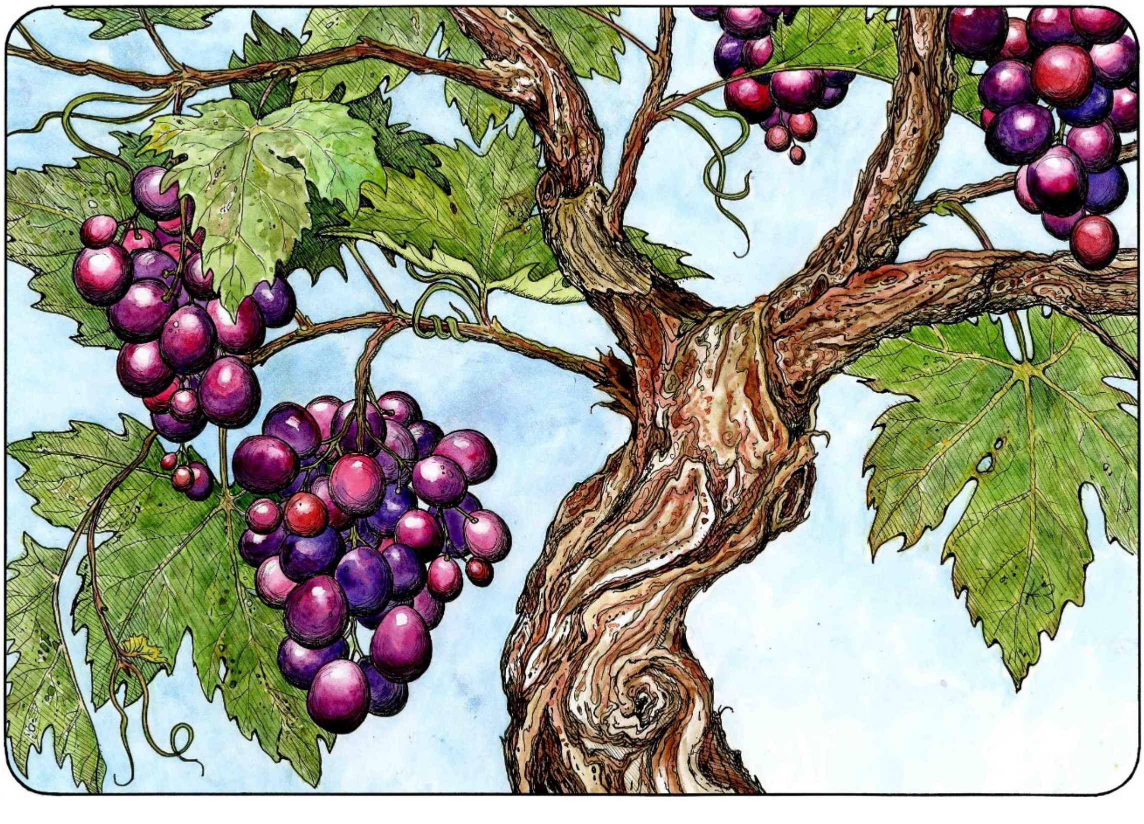

تاکہ تُمہارا چال چلن خُداوند کے لائِق ہو ہماری دعا ہے...

اور اُس کو ہر طرح سے پسند آئے

اور تُم میں ہر طرح کے نیک کام کا پَھل لگے اور خُدا کی پہچان میں بڑھتے جاؤ۔

کلسیوں 10:1

طلباء کو نوٹ کریں۔

اس کورس میں فراہم کردہ کچھ ویڈیو لنکس بیرونی پلیٹ فارمز پر تبدیلیوں کی وجہ سے اب فعال یا قابل رسائی نہیں رہ سکتے ہیں۔ اگر کسی لنک کی میعاد ختم ہو گئی ہے، تو ہم آپ کو اپنے گروپ لیڈر سے مشورہ کرنے کی ترغیب دیتے ہیں جو اس سے ملتا جلتا مواد یا اس کے مساوی وسائل کی سفارش کر سکتا ہے جو سبق کے مقاصد کے مطابق ہوں۔

www.ProgressingTogether.com
info@progressingtogether.com
جون 2025

باہم ملکر ترقی کرنا درجہ 1

حصہ دوئم کا تعارف

درجہ 1 کے پہلے چھ کورس یسوع مسیح کے شاگردوں کی ترقی کے لیے تیار کیے گئے ہیں۔ اگر آپ نے اِس پروگرام کی پیروی کی ہے تو آپ کو نیچے دی گئی اِس موضوع کی آیت یاد ہو گی۔ یہاں خالی جگہوں پر فقرے مکمل کریں:

پس جس طرح تُم نے مسیح یسُوعؔ خُداوند کو قبُول کیا

اُسی طرح اُس میں چلتے رہو۔ اور ____________________

اور جس طرح تُم نے تعلیم پائی اُسی طرح اِیمان میں مضبُوط رہو

اور خُوب شُکر گزاری کیا کرو۔

اِس کورس کے ساتھ ہم ایک نئے مرحلہ میں داخل ہوتے ہیں: خدا کے جلال کے لیے پھل پیدا کرنا۔ ہماری مرکزی آیت ہے کلسیوں 1:10۔ اِس کورس کے اوپری صفحہ آیت کا جائزہ لیں اور پھر یادداشت کے لیے نیچے لکھ لیں:

ہم دعا کرتے ہیں...

____

حصہ دوئم: خدا کے جلال کے لیے پھل پیدا کرنا

کورس 107: خدا کی مرضی کو جاننا	کورس 110: خادمانہ زندگی
کورس 108: تبدیل شدہ رشتہ	کورس 111: معافی اور دوبارہ ملاپ
کورس 109: روحانی جنگ اور بدعتیں	کورس 112: جواب دینے کے لیے تیار رہنا

اس سلسلے کے اپنے پہلے کورس میں، ہم یہ دریافت کریں گے کہ جیسے جیسے ہم خدا کے کلام کی اپنی سمجھ میں اضافہ کرتے ہیں، ہم اپنی روزمرہ کی زندگیوں کے لیے خُدا کی مرضی کو سمجھنے کے زیادہ قابل ہو جاتے ہیں۔ جب ہم اِس کے طریقوں پر چلنا سیکھیں گے تو یہ ہمیں بہت زیادہ پھل دینے کے قابل بنا دے گا۔

کورس 107: خدا کی مرضی کو سمجھنا

کورس کے مقاصد

1. بائبل کی اہم تعلیمات کو سمجھنا جو مسیحی اخلاقیات کے اصولوں کو مرتب کرتی ہیں۔
2. تجدید شدہ دِل، روح اور ذہن کی ہم آہنگی سے خدا کے کلام کو بروئے کار لاتے ہوئے اُس کی مرضی کو سمجھنا۔
3. اپنی زندگی کے مختلف حالات میں خدا کی مرضی کے فیصلے کرنے کے لیے بائبل کی اصولی تعلیمات کا اطلاق کرنا۔
4. اخلاقیات اور اصولوں پر مبنی زندگی گزارنے کی قوت حاصل کرنے کے لیے مسیح اور اس کے بدن (کلیسیا) سے جڑے رہنے کا عہد کرنا۔

اسباق

1	دس احکام
2	سب سے بڑا حکم
3	یسوع کی تعلیم
4	خدا کے ذریعہ سے ہمارے ضمیر کی تجدید
5	پھل پیدا کرنے کے لیے قوت حاصل کرنا

تعارف

ہمارے اطراف کے معاشرہ کے اثر سے کوئی نہیں بچ سکتا۔ ہم سب اس کی زبان، روایات اور رسم ورواج کا ستعمال کرتے ہیں جب ہم یسوع کو اپنے نجات دہندہ کے طور پر قبول کرتے ہیں اور اسے اپنے خداوند کے طور پر قبول کرتے ہیں، تو ہمارا نیا ایمان ہمارے رویے کو تبدیل کر دیتا ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ خُداوند کچھ اخلاقی اقدار کی تصدیق کرتا ہے جو ہم نے اِس معاشرے میں رہتے ہوئے سیکھی ہیں، لیکن وہ باقی سب کو بدل دے گا۔ ہم کیسے جان سکتے ہیں کہ ہمیں مسیح کے شاگرد کے طور پر کیسا برتاؤ کرنا چاہئے؟ ہمیں کیا کرنا چاہیے اور کیا نہیں کرنا چاہیے؟ ہم اپنے عقائد کو عملی جامہ پہنانے کی قوت کہاں سے حاصل کر سکتے ہیں؟

ان کورسز میں، ہم یہ بتانے کی کوشش نہیں کرتے کہ ہر ممکنہ صورتحال کے پیش نظر ہمیں کیا کرنا یا کیا نہیں کرنا چاہیے۔ بلکہ ہم یہ دکھانا چاہتے ہیں کہ کس طرح مسیح میں ایمان رکھنے والا اُن اصولوں کو استعمال کر سکتا ہے جو مسیح نے ہمیں، اپنی روزمرہ کی زندگی میں ذمہ دارانہ فیصلے کرنے کے لیے اپنے کلام، بائبل میں سے دیئے ہیں۔ ان اصولوں کا مطالعہ اور انہیں اپنی زندگیوں میں کیسے لاگو کرنا ہے "مسیحی اخلاقیات" کہلاتا ہے۔ ہم میں سے ہر ایک کو روح القدس کی رہنمائی اور اپنے ایماندار ساتھیوں کے مشورے کے ساتھ خدا کے اصولوں کو سیکھنے اور سمجھنے کے لیے بلایا گیا ہے، تاکہ ہر نئی صورتحال میں مسیح کو جلال اور عزت دینے والا قدم اٹھایا جائے۔ پہلے چار اسباق میں ہم مسیحی اخلاقیات کی بنیاد کا مطالعہ کریں گے اور مل کر سیکھیں گے کہ یہ اصول زندگی کے حالات پر کیسے لاگو ہوتے ہیں۔ پانچویں سبق میں، ہم دیکھیں گے کہ ہمیں وہ قوت کہاں سے مل سکتی ہے جو ہمیں خدا کی مرضی پوری کرنے کے قابل بناتی ہے۔

گواہی

سیطلب منک قائد مجموعتک مشاهدة أوالا ستماع إلى شهادة تتعلق بموضوع هذه الدورة.

✧

سبق 1 : دس احکام

نام:

تاریخ:

سبق کے مقاصد

1. افراد کو آزادی دیتے ہوئے معاشرے کو ڈھانچہ فراہم کرنے کے طور پر اخلاقی قانون کے ارادے کو سمجھنا۔
2. 10 احکام کی تعمیل کے فوائد کی وضاحت کرنے کے قابل ہونا۔
3. زندگی کے فیصلوں اور حالات پر 10 احکام کی تعلیمات کا اطلاق کرنے کے قابل ہونا۔

✧

موسوی شریعت، دراصل اخلاقی ضابطوں، شہری قانون اور اور رسموں پر مبنی ضابطوں پر مشتمل ہے۔ شہری قانون بنی اسرائیل کے لیے اس وقت وضع کیا گیا تھا جب وہ مصر سے نکل کر ایک حقیقی قوم بنے۔ رسموں پر مبنی شریعت میں قربانی کے یہودی مذہبی نظام اور پاکیزگی کے اصولوں کو منظم کیا، دونوں کا اشارہ یسوع مسیح کی قربانی کے ذریعہ سے فراہم کی گئی راستبازی کی طرف ہے۔ تاہم، اخلاقیات پر مبنی ضابطوں کا اطلاق تمام لوگوں پر ہر دَور میں ہوتا رہا ہے۔

اس سبق میں، ہم اخلاقیات پر مبنی ضابطوں کو دس احکام کی روشنی میں دیکھیں گے، اور یہ بھی کہ یہ احکام ہمیں مسیحیت میں بالغ ہونے اور ترقی کرنے میں ہماری رہنمائی کس طرح سے کرتے ہیں۔

پڑھیں خروج 20:1-17۔

موسوی شریعت کے (دس احکام) خدا اور اس کے لوگوں، بنی اسرائیل کے درمیان ایک عہد نامہ کا معاہدہ ہے۔ (استثنا 5:3 بھی دیکھیں)۔
اِس کا متن ہمیں خدا کے اپنے لوگوں سے تعلق کے بارے میں کیا بتاتا ہے؟ (2:20)۔

اِس شریعت کا مقصد کیا ہے؟

خروج 2:20 ظاہر کرتا ہے کہ خدا اپنے لوگوں کے لیے آزادی چاہتا ہے۔ جب آپ ان قوانین پر غور کرتے ہیں، بیان کریں کہ ان پر عمل کرنا لوگوں کو کس طرح سے آزاد رکھ سکتا ہے؟

مندرجہ ذیل صفحہ پر ٹیبل کو پُر کریں۔(ایک مثال پیش کی گئی ہے)

غور کریں کہ یہاں چار احکام خدا کے احترام کے بارے مین ہیں اور چھ احکام ایک دوسرے کے لیے ہماری عزت کرنے کے بارے میں ہیں۔

	آیت	حکم	کیا یہ حکم اپ کے معاشرے میں عزت سے دیکھی جانے والی اقداروں کی بات کرتا ہے؟		آپ اِس حکم کو کیا سمجھتے ہیں		عزت سے دیکھے جانے والے اِس حکم کے مجھ پر اور معاشرے پر کیا مثبت اثرات پڑتے ہیں؟
			ہاں-	نہیں	مشکل	آسان	
1	خروج 3:20	اور کوئی خدا نہیں	✓ اصولی طور پر	✓ عملی طور پر	✓		مثال: یہ مجھے جھوٹ، جھوٹے خداؤں اور بتُوں سے چھڑاتا ہے، جن کی پیروی کر کے میں غلامی میں جا سکتا ہوں۔
2	خروج 6-4:20						
3	خروج 7:20						
4	خروج 11-8:20						

5	خروج 12:20						
6	خروج 13:20						
7	خروج 14:20						
8	خروج 15:20						
9	خروج 16:20						
10	خروج 17:20						

مثال: جمیلہ ایک 17 برس کی مسیحی لڑکی ہے۔ اُس کے والدین مسلمان ہیں۔ ٹیلیوژن پر وہ فرانس کے جدید فیشن دریافت کرتی ہے۔ وہ جانتی ہے کہ ایک مسلمان کے لیے اِس طرح کا لباس پہننا گناہ سمجھا جاتا ہے، لیکن وہ سوچتی ہے کہ کیا مسیحی ہو کر وہ اِس طرح کا لباس پہن سکتی ہے۔

اِس سیاق میں دس احکام میں سے کونسے حکم پر غور کیا جانا چاہیے؟

پانچواں حکم اِس صورتحال سے مطابقت کیوں رکھتا ہے؟ (خروج 12:20)

ساتواں حکم اِس صورتحال سے مطابقت کیوں رکھتا ہے؟ (خروج 14:20)

دسواں اور پہلا حکم اِس صورتحال سے مطابقت کیوں رکھتے ہیں؟ (خروج 3:20 اور 17)

متبادل سرگرمیاں

1. دس احکام کو ہاتھوں کے اشارے استعمال کرتے ہوئے زبانی یاد کریں۔ مزید خیالات کے لیے مندرجہ لنک پر کلک کریں۔ (یقینی بنائیں کہ آپ اپنے ہاتھوں کے اشارے اپنی مخصوص ثقافت کے مطابق کرتے ہیں)
2. زبور 19:7-13 کو سنیں۔ ایک فہرست مرتّب دیں کہ خدا کی شریعت کیسی ہے اور شریعت کی فرمانبرداری کس طرح سے ہماری زندگیوں پر اثر انداز ہوتی ہے۔ پھر اِس شریعت کے لیے خدا کا شکر ادا کریں۔

آیت	شریعت کس کی مانند ہے؟	شریعت کی اطاعت ہماری زندگیوں پر کیسے اثرانداز ہوتی ہے؟
7		
8		

9		
10		
11		
12		
13		

اطلاق

1. ہم نے جمیلہ کے فیصلہ کو دیکھا جو اُسے اپنے لباس کے انتخاب کے لیے کرنا تھا۔ حقیقی زندگی کی صورتحال کی ایک اور مثال پیش کریں جہاں دس احکام کی سمجھ اور اطلاق ایک مسیحی کو اچھا فیصلہ کرنے میں مدد دے سکتا ہے۔
2. اِس سے لالچ اور بت پرستی کیسے منسلک ہیں؟ اپنی یا کسی دوسرے ایماندار کی زندگی سے ایک مثال پیش کریں کہ آپ نے یا اُس نے لالچ اور/یا بت پرستی پر کیسے قابو پایا۔
3. زبور 1 کو پڑھیں یا سنیں اور اس شخص کی برکات کو ظاہر کرنے کے لیے ایک تصویری خاکہ بنائیں جو خُداوند کی شریعت میں خوش رہتا ہے۔ پھر، اس کی شریعت اور اس کے راستے پر چلنے کے دوران آپ کو برکت دینے کے اس کے وعدے کے لیے خدا کا شکر ادا کریں۔ دعا کریں کہ آپ اس کی مرضی پوری کرنے میں زیادہ سے زیادہ خوش رہیں گے۔ اپنی تصویر کو ایسی جگہ لگائیں جہاں آپ اسے اکثر دیکھ سکیں اور آنے والے ہفتے میں یہ دعا کرتے رہیں۔

دوسروں کو بتانا

اِس ہفتہ اِس سبق میں آپ نے جو کچھ سیکھا ہے اُسے دوسروں کو بتائیں۔ آپ اِس سبق کا مطالعہ کسی دوسرے کے ساتھ بھی کر سکتے ہیں۔

سبق 2: سب سے بڑا حکم

نام: ______ تاریخ: ______

سبق کے مقاصد

1. یہ سمجھنے اور وضاحت کرنے کے قابل ہونا کہ خدا اور اپنے ساتھیوں کے لیے محبت کا سب سے بڑا حکم کس طرح 10 احکام پر پورا اُترتا ہے۔
2. یہ سمجھنا کہ اخلاقیات پر مبنی انتخاب میں محبت کے اصول کا انتخاب کس طرح کرنا ہے
3. محبت کی شریعت کی روشنی میں ذاتی عادت کو پرکھنا اور فیصلہ کرنا کہ کیا اُس میں تبدیلی کی ضرورت ہے؟

✧

آپ آگے کو کیسے چل رہے ہیں؟

1. گزشتہ سبق کے اہم نکات کیا تھے؟
2. جو کچھ آپ نے سیکھا جب دوسروں کو بتایا تو کیا رونما ہوا؟
3. اِن تعلیمات کے نتیجہ میں آپ کی زندگی میں کیا تبدیلی آئی؟

پڑھیں متّی 22:34-40۔

متّی 22:33-40 ہمیں پرانے عہد نامہ میں سے دو احکام کا حوالہ دیتا ہے: اِستثنا 6:5 اور احبار 18:19۔ یہ ''عظیم حکم'' شریعت کے بین الاقوامی پہلوؤں کو اجاگر کرتا ہے جس کا اطلاق ہر صورتحال اور ہر جگہ پر کیا جا سکتا ہے۔

پرانے عہد نامہ کے ''اصول'' بنیادی طور پر انسانوں کے چال چلن میں رہنمائی کرتے تھے، جبکہ یہ ''عظیم حکم'' انسانوں کے دِل کی بات کرتا ہے۔

سب سے بڑا حکم دو حصوں پر مشتمل ہے، ہر ایک خدا سے اور پھر اپنے ساتھی انسانوں سے رشتہ کی بات کرتا ہے۔ دونوں حصے نیچے تحریر کریں:

1. ______
2. ______

ہمیں اپنی ذات کے کس حصہ سے خدا سے اپنی محبت کا اظہار کرنا چاہیے؟ ہر حصہ ہماری زندگیوں میں کیا کام کرتا ہے؟

1. ______
2. ______
3. ______

دونوں ایک دوسرے پر کس طرح سے اثر انداز ہوتے ہیں؟

سبق 1 میں دی گئی دس احکام کی فہرست پر غور کریں، اور واضح کریں کہ ہر حکم میں محبت کس طرح سے اجاگر کی گئی ہے:

1 اگر میں خدا سے حقیقت میں پیار کرتا ہوں تو مجھے کسی اور خدا کی خواہش نہیں ہو سکتی۔	6
2	7
3	8
4 اگر میں خدا سے محبت رکھوں تو میرا کام مناسب اہمیت کا حامل ہو جاتا ہے اور میں خوشی سے اپنا باقی دِن خدا کو دے سکتا ہوں، یہ جانتے ہوئے کہ وہ مہیا کرے گا۔	9 اگر میں خدا اور اپنے پڑوسی سے محبت رکھوں تو میں اپنے پڑوسی کی شہرت کو نقصان نہیں پہنچا سکتا۔
5	10

پڑھیں یرمیاہ 31:31-34

یسوع مسیح سے 600 برس قبل یرمیاہ نبی نے پیشنگوئی کی تھی کہ پرانے عہد کی کاغذ پر لکھی پرانی شریعت ایک نئے عہد کی شریعت میں تبدیل ہو جائے گی۔ یہ نئی شریعت جو اِس کے مواد میں بغیر کوئی تبدیلی لائے، اب بیرونی نہیں بلکہ دِلوں پر لکھی جائے گا

نئی شریعت کے ساتھ نیا عہد کیوں ضروری تھا؟

شریعت کی تختیاں کس سے تبدیل کی جائیں گی؟

اگر یہ نئی شریعت پرانی شریعت کے خط کی بنیاد پر نہیں ہے، تو یہ کس کی بنیاد پر ہے؟

اُس شریعت کی روح کیا تھی جس کے بارے میں یسوع نے متّی 37:22 میں سکھایا؟

وضاحت کریں کہ یہ حکم ہمارے اخلاقی فیصلوں کی حقیقی رہنمائی کس طرح سے کر سکتا ہے، اور نئے عہد میں خدا کی شریعت پر پورا اُترنے کے قابل بنا سکتا ہے؟

مثال: بائبل میں تمباکو کا ذکر پایا نہیں جاتا کیونکہ اُس وقت اِس کی کوئی پہچان نہیں تھی؛ لیکن بہت سے مسیحی اِسے استعمال نہ کرنے کو ترجیح دیتے ہیں۔

اِس سوال پر سب سے بڑے "عظیم حکم" کا اطلاق کس طرح سے ہو سکتا ہے جب ہم غور کریں کہ:

1. خدا کی محبت:

2. اپنے پڑوسی کی محبت:

3. اپنی خودی سے محبت:

متبادل سرگرمیاں

1. خدا سے محبت کے بارے میں گیت گائیں:
   - دل میرا لے لے پیارے یسوع
   - دیکھو میں دنیا کے انت تک تمہارے ساتھ ہوں
   - جب سے یسوع کو پایا

2. اپنے پڑوسی سے محبت کا گیت گائیں:
   - میرے جیون میں تیری ضرورت پربھو
   - پیار کی دعا
   - تو میرا سہارا

3. بتائیں کہ سبت کے بارے میں اعتراضات پر یسوع کے کچھ جوابات کو سمجھنا عظیم ترین حکم کی ترجیح کو واضح کرتا ہے۔ (متی 9:12-14)

اطلاق

1. مسیح کی دلہن کے طور پر ہمیں اُس کے لیے پاک رہ کر اپنی محبت کا اظہار کرنا چاہیے۔ ایسے رویے یا عادت کے بارے میں سوچیں جس کو تبدیل کرنے کا آپ کو یقین نہیں ہے۔ اِس کی جانچ کرتے ہوئے اِس پر محبت کی شریعت اور 10 احکام میں سے کسی کو بھی لاگو کر سکتے ہیں۔

2. اگاپے محبت کے معنیٰ کے بارے میں بائبل پروجیکٹ کی یہ ویڈیو دیکھیں دعا کریں کہ کدا پاکو بتائے کہ آپ اِس ہفتہ کسی پر اگاپے محبت کا اظہار کس طرح سے کر سکتے ہیں۔ دو کے گروپ میں ہو کر بتائیں کہ خدا نے آپ پر کیا ظاہر کیا ہے اور ایک دوسرے کے لیے دعا کریں۔

دوسروں کو بتانا

اِس ہفتہ اِس سبق میں آپ نے جو کچھ سیکھا ہے اُسے دوسروں کو بتائیں۔ آپ اِس سبق کا مطالعہ کسی دوسرے کے ساتھ بھی کر سکتے ہیں۔

سبق 3: یسوع کی تعلیمات

نام: ______ تاریخ: ______

سبق کے مقاصد

1. یہ سمجھنا کہ خداکی راستبازی کے معیار کو حاصل کرنا ناممکن ہے اور ہمیں اس کی رحمت کی اشد ضرورت ہے۔
2. ہمارے دلوں کو بدلنے اور ہمیں اپنے جیسابنانے کے لیے باپ کے فضل کو تلاش کرنا۔
3. خداپرستی میں بڑھنا: اپنی زندگیوں میں اپنے باپ کی موجودگی سے مسلسل آگاہ رہیں۔
4. اخلاقیات کے "سنہری اصول" کے مطابق زندگی گزارنا اور دوسروں کے ساتھ ویساہی سلوک کرنا جو ہم اپنے لیے چاہتے ہیں۔

✧

آپ آگے کو کیسے چل رہے ہیں؟

1. گزشتہ سبق کے اہم نکات کیا تھے؟
2. جوکچھ آپ نے سیکھا جب دوسروں کو بتایا تو کیا رونما ہوا؟
3. اِن تعلیمات کے نتیجہ میں آپ کی زندگی میں کیا تبدیلی آئی؟

پڑھیں متّی 5-7۔

پہاڑی واعظ میں، یسوع نے اخلاقی پاکیزگی کا ایک بہت ہی اعلیٰ معیار قائم کیا: کاملیت کا معیار! ایسا کرنے میں اس کا دوہرا مقصد متی 5:13 میں واضح ہے۔ سب سے پہلے (5:13-15)، میں وہ اقدار اور رویوں کا ایک نمونہ پیش کرتا ہے جو ہمیں اپنے آسمانی باپ کی طرح بننے کی ترغیب دیتا ہے۔ پہاڑی واعظ میں یسوع کی تعلیمات پر عمل کرنا آپ کو دنیا میں نمک اور روشنی کی طرح نمایاں کردے گا۔ دوسرا (5:17-20) میں وہ ہم میں سے ان لوگوں کو قائل کرتا ہے جو اپنے نیک اعمالوں کے بل بوتے پر نجات حاصل کرنے کی کوشش کررہے ہیں جسے حاصل کرنے کی کبھی امید نہیں کرسکتے۔ فریسیوں کی طرف سے مقرر کردہ راستبازی کے معیار سے تجاوز کرنا ناممکن لگتا ہے اور دیکھا جائے تو حقیقت میں ایسا ہی ہے۔ اور یوں ہم سب کو مسیح کو اپنے نجات دہندہ کے طور پر قبول کرنے کی ضرورت ہے۔ مسیح میں ایماندار ہونے کے ناطے ہم اپنے اخلاقی انتخاب میں اس کاملیت کو حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں، جبکہ ہم یہ جانتے ہیں کہ ناکام ہونے کی صورت میں اپنے ایمان کے وسیلہ سے صلیب پر دی گئی معافی سے نجات کا یقین کرکے آرام سے بیٹھ رکتے ہیں۔

① تجدید شدہ دِل - متّی 5

دوبارہ پڑھیں متّی 5۔

یسوع نے سکھایا کہ پرانے عہد نامہ کی حقیقی معنوں میں اطاعت کرنے کے لیے انسان کے پا تجدید شدہ دِل ہونا چاہیے۔ بغیر تجدید شدہ دِل کے شریعت کا ظاہری مشاہدہ پیروکاروں کو یسوع کے کامل معیار سے محروم کر دیتا ہے۔

مندرجہ ذیل چارٹ میں پرانے عہد نامے کی شریعت جس پر یسوع کے دنوں عمل کیا جاتا تھا اور یسوع کے کاملیت کے معیار کے مطابق کامیابی سے عمل کیے جانے کو متوازی رکھا ہے۔ ہر معاملے میں، 1-10 کے پیمانے پر پورا اُترنے میں ضرورتوں کے حصول کے لیے مشکلات کی شرح کا تخمینہ درج کریں۔ پھر اس بات کا تعین کریں کہ دل کا کیا معیار یا رویہ مطلوب ہے اور آخری کالم میں لکھیں۔

	پرانا عہد نامہ		یسوع کی تعلیمات		دِل کی تبدیلی
آیات	شریعت یہاں کیا بتاتی ہے	اِس پر کامل طور پر چلنا کتنا مشکل ہے (1-10)؟ 1–آسان 10–مشکل	یسوع کے مطابق شریعت میں کس چیز کی ضرورت ہوتی ہے؟	اِس پر کامل طور پر چلنا کتنا مشکل ہے (1-10)؟ 1–آسان 10–مشکل	یسوع کی وضاحت میں کردار کی کون سی خصوصیات کی ضرورت ہے؟
5:21-26	تو قتل نہ کرنا		تو غصہ بھی نہ کرنا		بھلائی اور معافی
5:27-30	تو زِنا نہ کرنا		تو کسی عورت کی طرف ہوس کی نظر سے دیکھنا بھی نہیں۔		
5:33-37	تو خداوند اپنے خدا کی جھوٹی قسم نہ کھانا		تو کسی حالت میں جھوٹی قسم نہ کھانا بلکہ اپنی بات پر قائم رہنا		
5:38-42	آنکھ کے بدلے آنکھ اور دانت کے بدلے دانت (بدلہ کا قانون)		تو شریر کا مقابلہ نہ کرنا اور اُن کی غلطی کا معاوضہ نہ لینا۔ بلکہ اُنہیں برکت دینا		
5:43-47	اپنے پڑوسی سے محبت کر اور اپنے دشمن سے نفرت کر		تو اپنے پڑوسی اور دشمن دونوں سے محبت کرنا۔		

متّی 5:20-48 میں خدا کی راستبازی کے معیار تک پہنچنا کیسے ممکن ہو سکتا ہے؟ (مزید دیکھیے 2 کرنتھیوں 5:21)

اوپر دیئے گئے چیلنجوں میں سے آپ کے لیے کا کونسا چیلنج سب سے مشکل ہے؟

② تجدید شدہ توجہ- متّی 6

دوبارہ پڑھیں متّی 6

متّی 6 میں یسوع ہماری حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ ہمیں اپنی توجہ اِس دنیا کے لوگوں کو خوش کرنے کے بجائے آسمانی باپ کو خوش کرنے پر ہونی چاہیے

a) صرف خدا ہی کی عبادت کرنا

متّی 6:1 میں یسوع کس چیز کے خلاف خبردار کر رہا ہے؟

یسوع 6:1-18 میں اپنے دور کی تین مذہبی رسومات کا بیان کرتا ہے جن پر عمل کر کے لوگوں کو متاثر کیا جاتا تھا لیکن اُن سے خدا کو بے عزت اور اُس کی توہین ہوتی تھی۔ اِن تینوں رسومات کے نام لکھیں۔

"ریاکاروں" کے لیے ترغیب اور اعزاز کیا ہوتے تھے؟

اِن سرگرمیوں سے خدا کو عزت دینے کے بارے میں سمجھانے کے لیے یسوع کون سے الفاظ استعمال کرتا تھا؟

یسوع اُن لوگوں سے کیا وعدہ کرتا ہے جو اِن سرگرمیوں کو خدا باپ کو خوش کرنے اور عزت دینے کے انداز سے کرتے ہیں؟

b) خدا سے پوشیدگی میں عبادت کرتے وقت آپ کے نیک کاموں کا نظر آنا۔

ہم متّی 5:13-16 کو متّی 6:1-18 کے ساتھ کس طرح ملا سکتے ہیں؟

جب آپ کسی کی مدد کرتے ہیں تو کون سا طریقہ سب سے بڑھ کر خدا کو جلال دیتا ہے؟ نیچے خانہ میں مناسب جواب پر ٹک کا کانشان لگائیں:

☐ کسی شخص کو براہ راست (بے ساختہ) دینا۔

☐ کسی شخص کو گواہوں کی موجودگی میں دینا۔

☐ کلیسیا کے کسی پادری یا خزانچی یا (مقررہ گروپ) کو اُس کی ضرورت کے بارے میں بتانا اور وہ رقم کلیسیا کے ذریعہ سے اپنا نام بتائے بغیر دینا۔

✎ کیا آپ ہمارے نیک کاموں کی ایک اور مثال دے سکتے ہیں جس میں خود کو نہیں بلکہ خدا کو جلال دیا گیا ہو؟

c) پہلے خدا کی بادشاہی کی تلاش

✎ متّی 33:6 میں کیا وعدہ پایا جاتا ہے؟

✎ بیان کریں کہ آیت 19-33 کے سیاق میں ''پہلے بادشاہی کی تلاش'' کے کیا معنی بنتے ہیں؟

✎ اپنی زندگی کی ایک ایسی صورتحال بیان کریں جہاں آپ پریشان اور بے چین ہیں اور بتائیں کہ روحانیت پر مزید توجہ کے لیے کیا کیا جاسکتا ہے۔

③ سنہری اصول- متّی 7:1-12۔

دوبارہ پڑھیں متّی 7:1-12۔

متّی 12:7 اخلاقیات کا ''سنہری اصول'' بن چکا ہے۔

✎ تحریر کریں متّی 12:7۔

جب ہم سنہری اصول کا اطلاق کرتے ہیں تو ہم اپنے آسمانی باپ کی نقل کر رہے ہوتے ہیں اور جو اعتماد سے مانگنے والے اپنے بچوں کو ہر اچھی چیز دینا پسند کرتا ہے۔(آیت 11)۔

دوبارہ پڑھیں متّی 7:1-5۔ یہ آیات سنہری اصول کا اطلاق کس طرح سے کرتی ہیں۔

دوبارہ پڑھیں متّی 5:21-46۔(آپ سیکشن 1 میں چارٹ کا جائزہ بھی لے سکتے ہیں)۔ یہ بتائیں کہ اِس عبارت میں دی گئی صورتحال پر سنہری اصول کا اطلاق کس طرح سے ہو سکتا ہے۔ پیروی کے لیے نمونہ کے طور پر نیچے ایک مثال دی گئی ہے:

آیت 21-26 کے مطابق میں چاہتا ہوں کی لوگ میرے ساتھ معاف کرنے اور نرمی سے پیش آئیں بجائے معادنہ کرنے والوں یا غصہ کرنے والوں کی طرح۔ تاکہ مَیں بھی ایسا ہی کر سکوں۔

④ آخری انتباہ- متّی 7

یسوع اپنے پیغام کے اختتامی حصہ میں اپنے موضوع کو تقویت دیتا ہے جس کا اُس نے آغاز میں تعارف کرایا تھا: ہمیں اپنے آسمانی باپ کی طرح کامل ہونے کی ضرورت ہے۔

دوبارہ پڑھیں متّی 7:12-23

یسوع ایسے لوگوں کو کون سا اضافی انتباہ کرتا ہے جو خدا کے حضور پر اعتماد ہیں کہ وہ اپنے نیک کاموں کی وجہ سے خود کو راست اور مذہبی ثابت کر پائیں گے؟(نیچے پہلا جواب مثال کے لیے دیا گیا ہے)۔

وہ اپنے ساتھی انسانوں کو تنبیہ کرتا ہے کہ وہ ریاکار ہیں۔ ہم میں قدرتی طور پر نہ دکھائی دینے والے داغ ہیں جو دوسروں پر الزام لگانے کا بہانا بنتے ہیں۔ اصل مسئلہ ہمارے دِل میں ہے۔ ہمیں سمجھنا چاہیے کہ ہمارے اطراف جو بھی برائی ہم دیکھتے ہیں وہ اُن سب باتوں کو ظاہر کرتی ہے جو ہم دیکھنا نہیں چاہتے۔(آیت 1-5)۔

متبادل سرگرمیاں

1. متّی 6 میں یسوع نے جن تین مذہبی رسومات پر عمل کرنے کے طریقوں کا ذکر کیا ہے ان میں سے کسی ایک پر عمل کرنے کا صحیح اور غلط طریقہ دکھاتے ہوئے ایک ڈرامہ کریں، (جس میں ضرورت مندوں کو دینا،، دعا اور روزہ) شامل ہوں۔ پھر، دعا کریں کہ جب آپ یہ کام کرتے ہیں تو خدا آپکو درست رویہ عطا کرے۔
2. 'اپنے بھائی کی آنکھ میں تنکا دیکھنا اور اپنے آنکھ کے شہتیر پر دھیان نہ دینا' کے مسٔلہ کو ایک ڈرامہ میں پیش کریں (متّی 7:3)۔ ہمارے بھائی کی آنکھ میں چورا کے دھبے کو دیکھنے اور اپنی آنکھ کے تختے پر توجہ نہ دینے' کے مسئلے کی وضاحت کرنے والا ایک لطیفہ چلائیں (متی 7:3) پھر، ایک گروپ کے طور پر گفتگو کریں کہ اس رجحان پر قابو پانے میں ہماری مدد کیا چیز کر سکتی ہے۔ رجحان پھر، اس کو عملی جامہ پہنانے کے لیے خدا سے مدد کے لیے دعا کریں۔
3. [ا یتھیو 5:3-12 کے اس پڑھنے کو سنیں]اور یسوع کی تعلیمات کے معنی پر غور کریں۔

اطلاق

1. یسوع پہاڑی واعظ میں ان لوگوں سے کیا وعدے کرتا ہے جو اس پر بھروسہ کرتے ہیں؟ آپ ان وعدوں کو کیسے یاد رکھیں گے اور اپنی روزمرہ کی زندگی میں ان کا دعویٰ کیسے کریں گے؟ حکمت عملی تیار کریں۔ (آپ کیا کریں گے، کب، کون آپ کی حوصلہ افزائی کرے گا؟)

2. متّی 12:7 زبانی یاد کریں۔ ان تمام چیزوں کی فہرست بنائیں جو آپ چاہتے ہیں کہ دوسرے آپ کے ساتھ کریں۔ اس بارے میں سوچیں کہ لوگ اس طرح کے سلوک کے لیے آپ کی تعریف کیوں کرتے ہیں؟ دعا کریں اور خدا سے پوچھیں کہ وہ آپ کو دکھائے کہ آپ اس ہفتےِ اِس طرح کا برتاؤ کس کے ساتھ کر سکتے ہیں۔ اپنی بنائی ہوئی فہرست کو ایسی جگہ رکھیں جہاں آپ اسے ہر روز دیکھ سکیں۔ پھر، اسے عملی جامہ پہنائیں۔

میں کیا چاہتا ہوں کہ لوگ میرے لیے کریں؟	ایسے سلوک سے میں خوش کیوں ہوتا ہوں؟	اِس ہفتہ میں کسی کے ساتھ اس طرح کیسے پیش آسکتا ہوں؟

دوسروں کو بتانا

اِس ہفتہ اِس سبق میں آپ نے جو کچھ سیکھا ہے اُسے دوسروں کو بتائیں۔ آپ اِس سبق کا مطالعہ کسی دوسرے کے ساتھ بھی کر سکتے ہیں۔

سبق 4: خدا کے ہاتھوں ہمارے ضمیر کی تجدید

نام: ______ تاریخ: ______

سبق کے مقاصد

1. اپنی پرانی شناخت اور مسیح میں اپنی نئی شناخت کے درمیان فرق کو پہچاننا۔
2. اپنی تبدیل شدہ پہچان کی روشنی میں اپنے حالیہ چال چلن کو پرکھنا۔
3. راستبازی اور پاکیزگی میں اپنی نئی پہچان اور چال چلن کے بارے میں 'روح کی قوت' کی مدد سے سیکھنا۔

آپ آگے کو کیسے چل رہے ہیں؟

1. گزشتہ سبق کے اہم نکات کیا تھے؟
2. جو کچھ آپ نے سیکھا جب دوسروں کو بتایا تو کیا رونما ہوا؟
3. اِن تعلیمات کے نتیجہ میں آپ کی زندگی میں کیا تبدیلی آئی؟

ہم میں سے ہر ایک کے پاس ضمیر ہے جو ہماری رہنمائی کرتا اور اچھے اور برے کا فرق جاننے میں ہماری مدد کرتا ہے۔(رومیوں 2:14، 15) یہ "اندرونی آواز" ایک شخص سے دوسرے شخص میں اُس کے کردار اور ماضی کے اثرات کے مطابق بدل سکتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہمیں اپنے ضمیر کو پاک کلام کی روشنی کے لیے زیادہ سے زیادہ کھولنا چاہیے تاکہ ہماری اقدار آہستہ آہستہ خداوند کی مانند بن جائیں۔

پڑھیں افسیوں 4:17 سے 5:21 تک۔

① خدا کے بغیر بنی نوع انسان کی حالت

اُن کی "سمجھ میں تاریکی" اور اُن کے "دِل کی سختی" اُن لوگوں کے چال چلن پر کس طرح سے اثر انداز ہوتی ہے جو ایک سچے خدا کو نہیں جانتے؟ (4:31-17)

② خدا کے ذریعہ نئے سرے سے پیدا ہونے والا شخص

دوبارہ پڑھیں 4:20-24، 30۔ ہمارے اندر خدا نے کیا تبدیلی کی ہے کہ آج ہم مسیح میں ایماندار ہیں؟

نئے سرے سے پیدا کرنے کے بعد خدا کیا چاہتا ہے کہ ہم کریں؟ نیچے دیئے گئے ہر حکم کو مکمل کریں۔ پھر اس کے معنوں کی اپنے الفاظ میں وضاحت کریں (ہم یہ کیسے کر سکتے ہیں)۔ پہلے اور آخری حکم کی وضاحت آپ کے لیے مثال کے طور پر پیش کی گئی ہے۔

آیت	حکم	اِس کا مطلب کیا ہے؟ ہم ایسا کیسے کر سکتے ہیں؟
22	اپنی ________ کو اتار دو۔	اس کا مطلب یہ ہے کہ مجھے اپنی پرانی انسانیت اس کی خواہشات اور عادات کے لیے خود کو مردہ سمجھنا چاہیے۔ میں اعلان کرتا ہوں کہ میری زندگی میں ان کا کوئی اختیار یا مقام نہیں ہے اور میں ان سے انکار کرتا ہوں۔ مجھے خوشی ہے کہ میں گناہ کی غلامی سے آزاد ہو گیا ہوں! میں اعلان کرتا ہوں کہ میں اس تباہ کن طرز زندگی سے مزید لطف اندوز نہیں ہوؤں گا۔
23	اپنی سوچ کی روح کی ________ کر لو	
24	نئی انسانیت ________	
30	خدا کے روح کو ________	میں سمجھتا ہوں کہ خدا کا روح القدس میرے دل میں رہتا ہے۔ جب ہم اس کی رہنمائی کی نافرمانی کرنے کا انتخاب کرتے ہیں اور پرانے نفس کے گناہ بھرے طریقوں میں واپس آتے ہیں تو روح القدس افسردہ ہوتا ہے۔ مجھے روح کی طرف مسلسل دھیان دینا چاہیے تاکہ وہ میری مدد کرتا رہے جس سے میں روزانہ پرانے نفس کو اتارنے اور نئے نفس کو پہننے کا انتخاب کرتا رہوں۔

③ نئی انسانیت کی پرانی سے تبدیلی

دوبارہ پڑھیں افسیوں 4:25–5:21۔ ہر آیت کے بعد مٹائی جانے والی پرانی انسانیت کی رسم تحریر کریں اور اسے نئی سے تبدیل کرنے کی تیار کریں۔

آیات	پرانی انسانیت کے وہ عناصر کیا ہیں جنہیں آپ "اُتارنا" چاہتے ہیں	نئی انسانیت کے وہ عناصر کیا ہیں جنہیں آپ "پہننا" چاہتے ہیں
25:4	جھوٹ (غلط چال چلن)	سچائی
26:4		
28:4	چوری	
29:4		دوسروں کی ترقی کرنا
32:4	تلخی، قہر، غصہ، جھگڑا، بہتان لگانا، بدنیتی	
32:4		بھلائی، رحمدلی، معافی
2-1:5		
3:5	جنسی بدکاری، ناپاکی، لالچ (چیزوں پر قبضہ کرنے کی خواہش)	
4:5		شکر گزاری
5:5	بدکاری، ناپاکی، لالچ (بت پرستی)	
9:5		بھلائی، راستبازی اور سچائی
11:5	تاریکی کے بے پھل کام (بدعتی رسومات کی پیروی)	
15:5		حکمت
16:5	کاہلی	
17:5		خدا کی مرضی جاننا
18:5	نشہ بازی	
19:5		باہمی حوصلہ افزائی، عبادت
20:5		
21:5		ایک دوسرے کے تابع ہونا

اُوپر کے کون سے حلقوں میں آپکو سب سے زیادہ مشکل پیش آتی ہے ؟

پرانی انسانیت ترک کرنے اور نئی انسانیت پہننے کے لیے آپ کیا کر سکتے ہیں ؟

اِس عمل کو تبدیل کرنے میں اُٹھائے جانے والے کچھ اقدامات کی فہرست بنائیں۔

بطور ایک گروپ اِس عمل کو تبدیل کرنے میں ہم آپ کی حوصلہ افزائی کس طرح کر سکتے ہیں ؟

مثال: حکیم نے کبھی شراب نہیں پی تھی اور اس نے اپنے اطراف میں بہت زیادہ شرابی دیکھے تھے جس سے وہ پریشان ہوتا تھا۔ جب اُس نے مسیحیت قبول کی تو اسے یہ جان کر سکون ملا کہ مسیحی اِس طرح کے شرابی نہیں ہیں جیسا اُس نے سوچ رکھا تھا۔ تاہم، وہ اپنے نئے بھائیوں کی ایک چھوٹی سی دعوت میں شریک ہوا تو وہ اُن کو شراب پیتے دیکھ کر حیران رہ گیا۔ اُس نے اپنی بائبل میں تلاش کیا اور دریافت کیا کہ بائبل شرابی (افسیوں 5:18) اور شراب کے صحت منداستعمال کے درمیان فرق ظاہر کرتی ہے (1 تیمتھیس 5:23) اور یہ کہ یسوع نے اپنے شاگردوں کے لیے معجزہ کر کے مَے تیار کی تھی، (متّی 26:27-29)۔

حکیم اب جانتا ہے کہ ایک مسیحی اگر پیتا بھی ہے تو وہ نشہ میں متوالہ نہیں ہوتا۔ وہ مسیحیوں کی عدالت نہیں کرنا چاہتا جنہیں اُس نے شراب پیتے ہوئے دیکھا ہے۔ تاہم، وہ خود نہیں پیئے گا۔ اس کا ضمیر اسے ایسا کرنے کی اجازت نہیں دے گا۔

متبادل سرگرمیاں

1. ایک اچھا صاف جگ لیں (جس میں باہر سے اندر دکھائی نہ دیتا ہو) اور اسے گندے پانی سے بھر لیں۔ شرکاء سے پوچھیں کہ کون اس میں سے پینا پسند کرے گا۔ ان کے گلاس میں گندا پانی ڈالیں۔ پوچھیں: سب سے اہم کیا ہے، جگ کا بیرونی پہلو یا اس کے اندر کا مواد؟ کیوں؟ پھر، درج ذیل سوالات پر بحث کریں:

   - ہمارے لیے 'اپنے ذہن کی سوچ کو نیا بنائے جانے' کا کیا مطلب ہے ؟
   - اگر ہم صرف اپنے ظاہری رویے کو بدلیں لیکن اپنے اندر ذہن کی سوچ کو نہ بدلیں تو کیا ہو گا؟

2. اپنی پاکیزگی اور سوچ کی تجدید کے لیے خدا کے حضور مندرجہ ذیل گیتوں میں سے ایک گیت گائیں:

- سیوک اسٹوڈیو، زبور 22، یاد یہواہ دی سب کرن گے
- کاشف چوہان، گاسپل میوزک روایتی گیت - دِل لے لے میرا پیارے یسوع
- انجیلینا سہیل اینڈ کوائر تو میرا زور
- PCN کی جانب سے پرستش کا گیت، آچکا ہوں تیرے درپر اب دعا کے واسطے

اطلاق

1. دعا کریں اور خدا سے پوچھیں کہ وہ آپ پر ظاہر کرے کہ کیا آپ اوپر سیکشن 3 میں درج فہرست میں کوئی ایسی منفی چیزیں ہیں جو آپ کر رہے ہیں۔ خداوند سے معافی مانگیں۔ اُس کا شکر ادا کریں کہ آپ مسیح میں نئے بنائے گئے ہیں۔ دو یا تین کے گروپوں میں تقسیم ہو کر جو کچھ خدا نے آپ کو دکھایا ہے اسے دوسروں کو بتائیں (عام طور پر جیسا کہ آپ چاہتے ہیں)۔ پھر، ایک دوسرے کے لیے دعا کریں۔ پورے ہفتے کے دوران، خداوند سے دعا کریں کہ وہ آپ کو ایسا کرنے کے حرص کا مقابلہ کرنے کی طاقت عطا کرے۔ جب بھی آپ کو آزمایا جائے تو افسیوں 4:22-24 پڑھیں۔

2. دعا کریں اور خدا سے پوچھیں کہ وہ آپ پر ظاہر کرے کہ کیا مثبت فہرست میں کوئی ایسی چیز ہے جو آپ نہیں کر رہے ہیں۔ دو یا تین کے گروپوں میں تقسیم ہو کر جو کچھ خدا نے آپ کو دکھایا ہے اسے دوسروں کو بتائیں (جیسا کہ آپ عام طور پر چاہتے ہیں)۔ پھر ایک دوسرے کے لیے دعا کریں۔ اس پورے ہفتے کے دوران، جو کچھ خدا نے آپ پر ظاہر کیا ہے اسے عملی جامہ پہنائیں۔

دوسروں کو بتانا

اِس ہفتہ اِس سبق میں آپ نے جو کچھ سیکھا ہے اُسے دوسروں کو بتائیں۔ آپ اِس سبق کا مطالعہ کسی دوسرے کے ساتھ بھی کر سکتے ہیں۔

سبق 5 : پھل پیدا کرنے کے لیے قوت حاصل کرنا

نام: ______ تاریخ: ______

سبق کے مقاصد

1. یہ پہچاننا کہ ہماری طاقت اور پھل پیدا کرنے کی صلاحیت مسیح میں قائم رہنے میں ہے۔
2. یہ سمجھنا کہ مسیحی خدا سے اپنی محبت کی وجہ سے راستبازی اور بااخلاق زندگی گزارنے کی کوشش کرتے ہیں، اپنی نجات کمانے کے لیے نہیں۔
3. ایسی زندگی گزارنے کا عزم کرنا جو روح کا پھل پیدا کرے۔

آپ آگے کو کیسے چل رہے ہیں؟

1. گزشتہ سبق کے اہم نکات کیا تھے؟
2. جو کچھ آپ نے سیکھا جب دوسروں کو بتایا تو کیا رونما ہوا؟
3. اِن تعلیمات کے نتیجہ میں آپ کی زندگی میں کیا تبدیلی آئی؟

اس سبق میں، ہم اس قوت پر غور کریں گے جو ہمیں خدا کی مرضی پوری کرنے کے قابل بناتی ہے۔ خُدا خود ''اپنی مرضی اور اپنے نیک مقصد کے مطابق'' ہمارے اندر کام کرتا ہے۔ (فلپیوں 13:2)۔ ہمارے اخلاقی ضابطے خدا کے کردار کی بنیاد پر ہیں۔ موسوی شریعت اسی کا عکس ہے۔ یسوع کی کامل زندگی ایک مثال ہے۔ روح القدس ہمیں اپنی روزمرہ کی زندگی میں خدا کی شریعت کی تعمیل کرنے کی طاقت دے گا۔

پڑھیں یوحنا 15:1-17۔

انگور کی بیل کی تصویر ہمیں دکھاتی ہے کہ ہماری ''پیوندکاری'' مسیح میں ہونا چاہیے اور شریعت پر عمل کرنے کے لیے اُس کی قوت کا استعمال کرنا چاہیے۔ اگر ہم مسیح میں ہیں تو ہم اُس کے لیے پھل پیدا کریں گے۔ پہلی نظر میں یہ پھل کافی حد تک "نیک کاموں" جیسا لگتا ہے لیکن یہ پھل ہماری محنت کا نہیں ہے۔ یہ مسیح کے ساتھ ہمارے تعلق سے بڑھتا ہے۔ اسی طرح سے پھل لانا ہی شریعت کی حقیقی کامیابی ہے۔

نیچے دیا گیا ٹیبل پُر کریں: بیل کے بارے میں متّن کیا کہتا ہے اور میری زندگی میں اِس کا طلاق کیسے ہو سکتا ہے؟

	انگور کی بیل	میری زندگی
خدا کا منصوبہ آیات 8 اور 16	بیل جو زیادہ پھل دیتی ہے وہ اپنے تاکستان کے مالک/مالی کے جلال کے لیے ہوتے ہیں.	اگر میں زیادہ پھل پیدا کروں گا تو مَیں خدا کو جلال دوں گا۔ خدا نے مجھے چن لیا ہے تاکہ مَیں زیادہ سے زیادہ پھل لاؤں۔

ٹہنی (ڈالی) کی صورتحال آیات 4 اور 5	جب تک یہ بیل سے جُڑا رہتا ہے زیادہ پھل نہیں لاتا	
مالی کا کام آیت 2	جو ڈالی پھل نہیں لاتی اُسے وہ کاٹ ڈالتا ہے۔ اور جو ڈالی پھل لاتی ہے اُسے وہ چھانٹتا ہے تا کہ وہ زیادہ پھل لائے۔	
فائدہ کس کو پہنچتا ہے؟ آیت 8	تاکستا کے مالک/مالی کو۔	

یسوع اور ایماندار کے درمیان نیا رشتہ کون سا ہے (آیات 12-16)؟

اِس کی بنیاد کس پر ہے؟

اِس کی خصوصیات کیا ہیں؟

ایک نوکر اپنے مالک کو خوش کرنے کی کوشش کرتا ہے اور دوست اپنے دوست کو خوش کرنا چاہتا ہے۔ موازنہ کریں کہ ان میں سے ہر ایک کو ایسا کرنے کی ترغیب کہاں سے ملتی ہے؟

یسوع اور میرے درمیان مالک اور خادم کا رشتہ کس طرح سے بنتا ہے؟

یسوع اور میرے درمیان دوست کا رشتہ کس طرح سے بنتا ہے؟

آپ ''نیک کام'' کو کیا سمجھتے ہیں؟

کم سے کم ایسی پانچ باتوں کی فہرست بنائیں جنہیں آپ کے معاشرے میں 'نیک کام' سمجھا جاتا ہے؟

1.

2.

3.

4.

5.

ایک 'کام' کسی 'پھل' سے بہت زیادہ مختلف ہوتا ہے۔ پہلا یعنی کام یا عمل جو ہم خدا کی محبت یا اپنی پرانی فطرت (جسمانی فطرت) کی وجہ سے ہم عمل میں لاتے ہیں۔ روح کا پھل نئی فطرت کے رویوں کا ایک مجموعہ ہے جو اچھے کاموں کی ترغیب دیتا ہے جو خدا کو حقیقی معنوں میں خوش کرتا ہے۔

پڑھیں گلتیوں 5:16-26۔

پولُس یہاں جسم کے بُرے کاموں اور روح کے اچھے پھلوں کے بارے میں بات کرتا ہے۔

وہ اس حقیقت پر زور کیوں دیتا ہے کہ جسم صرف کام (اچھے یا برے) پیدا کر سکتا ہے، اور یہ کہ صرف روح ہی پھل پیدا کر سکتا ہے؟

فریسی اور محصول لینے والے کی تمثیل (لوقا 18:9-14) میں یسوع ہمیں دو افراد کی مثال بیان کرتا ہے جن میں سے ایک تو بہت زیادہ 'نیک کام' کرتا تھا لیکن اِس کے باوجود خدا کو خوش نہیں کر سکا۔ جبکہ دوسرا شخص اپنے 'نیک کاموں' سے نہیں بلکہ وہ خدا کے فضل کے وسیلہ سے خدا کی نظر میں مقبول ٹھہرا۔

درج ذیل ٹیبل میں خالی جگہ پُر کریں:

روح کے پھلوں کے نو ثبوت کیا ہیں؟	کیا وہ سب اُن "نیک کاموں" کی فہرست میں ہیں جو آپ نے اُوپر مہیا کی ہے ہاں	نہیں	آپ یہ پھل کتنی اچھی طرح پیدا کر رہے ہیں (1-10)؟ 1=بُرے / 10=اچھے	کیا ان میں بہتری کی گنجائش ہے؟ ہاں	نہیں

یوحنا 15:9-17 میں ایک حکم دہرایا گیا ہے، وہ کون سا ہے؟

اپنے پچھلے مطالعہ میں ہم نے اِسے کہاں دیکھا تھا (گلتیوں 5:16-26)؟

واضح کریں کہ اِس حکم پر عمل کرنا "کام" کا یا "پھل" کا نتیجہ ہے؟

پھل پیدا کرنے کے قابل بنانے میں گلتیوں 5:24 کی اہمیت کو واضح کریں۔

مسیح کے ساتھ رہنا اور روح کا پھل پیدا کرنا، مسیح کے بدن (کلیسیا) میں دوسرے ایمانداروں کے ساتھ ہمارے تعلقات پر کیسے اثرانداز ہو سکتا ہے؟

متبادل سرگرمیاں

1. روح کے پھلوں کی فہرست کو زبانی یاد کریں۔
2. دعائیہ رو میں گیت گائیں میرے جیون میں تیری ہے ضرورت پربھو

اطلاق

1. اعمال 5:1-11 پڑھیں۔ پھر گروپ میں ہو کر درج ذیل سوالات پر بحث کریں:
   a. حننیاہ اور سفیرہ کا نیک کام کیا تھا؟
   b. کیا وہ ترغیب اُنہیں روح کے پھل سے ملی تھی یا اپنے جسم سے؟ اپنے جواب کی وضاحت کریں۔
   c. اپنے کام سے حقیقی معنوں میں خدا کو جلال دینے کے لیے انہیں کیا چیز مختلف کرنا چاہیے تھی؟

اب، گزشتہ ماہ آپ نے اگر کوئی بھی نیک کام کیا ہے تو اُس پر روشنی ڈالیں۔ اس بات کا جائزہ لیں کہ آیا یہ جسم کی خواہشات (یعنی آپ کی اپنی شان، طاقت یا مادی فائدے کے لیے) کی وجہ سے کیا گیا تھا۔ خدا کے سامنے اس کا اعتراف کریں اور اگر قابلِ اطلاق ہو تو ان لوگوں کے آگے بھی اقرار کریں جو اس سے متاثر ہوئے تھے۔ پھر، خدا کی تمجید کرنے اور اس ہفتے صورتحال کو درست کرنے کے لیے جو ممکن ہو وہ کریں۔

2. 9 پھلوں پر مشتمل ایک درخت کا خاکہ بنائیں اور ہر ایک پر روح کے پھل کو ظاہر کرنے کے لیے لیبل لگائیں۔ اپنی ڈرائنگ پر غور کریں اور خدا سے پوچھیں کہ وہ آپ پر ظاہر کرے کہ آپ میں کس پھل کو مزید ترقی کی ضرورت ہے۔ پھر، دعا کریں کہ خدا اسے آپ کے اندر کثرت سے پیدا کرے۔ دو گروپوں میں ہو کر ایک دوسرے کے لیے دعائیں کریں اور ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی کریں۔ پھر، دعا کرتے رہیں کہ اِس ہفتہ یہ پھل آپ کے اندر ترقی پاتا رہے۔

کورس 106 کا تجزیہ

اس کورس کے پانچوں اسباق کا جائزہ لیں۔ آپ نے جو سب سے زیادہ مددگار چیز سیکھی ہے وہ کیا ہے؟ جو کچھ آپ نے سیکھا اُسے گروپ میں بتائیں۔

پھر، ایک ڈرامہ تیار کریں جس میں دکھایا جائے کہ آپ نے اس کورس کے ذریعے خدا کی مرضی کو سمجھنے کے بارے میں کیا سیکھا ہے۔

دوسروں کو بتانا

اِس ہفتہ اِس سبق میں آپ نے جو کچھ سیکھا ہے اُسے دوسروں کو بتائیں۔ آپ اِس سبق کا مطالعہ کسی دوسرے کے ساتھ بھی کر سکتے ہیں۔